

سوال

وہابیہ کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک برس قبل میں نے ایک بندہ لڑکی سے جس نے ظاہر تو یہی کیا تھا کہ وہ اسلام قبول کر چکی ہے، شادی کی۔ لیکن شادی کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ اس نے دین اسلام صحیح طور پر قبول نہیں کیا اس لیے کہ وہ ابھی تک بندہ و مذہب پر عمل پیرا ہے۔ میرے لیے اسے طلاق دینا مشکل ہے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں اور میں حسب استطاعت کوشش کر رہا ہوں کہ وہ دلی طور پر اسلام قبول کر لے۔ میرے خیال میں وہ میری بات تسلیم کر لے گی، اب مجھ پر شرعاً کیا واجب ہوتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

عمال پر وہ عمل کر رہی ہے وہ اسلام کے منافی ہیں آپ کو چاہیے کہ سب سے پہلے آپ اس (بیوی) کو یہ شمار ترک کرنے کی دعوت دیں اگر وہ آپ کی بات مان کر ان پر عمل چھوڑ دیتی ہے تو یہی چیز مطلوب ہے اور اگر وہ ان پر عمل کرنا ترک نہیں کرتی تو آپ اسے کہیں کہ اگر تو ان پر عمل کرتی رہے گی تو ہمارا خدا ماخذی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

4ء

161

محدث فتویٰ